صبح شام کے اذکار اور دعائیں

1۔آیت الکرسی(صبح وشام):

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـــُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ (البقرہ:255) اسے صبح شام پڑھنے والا جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔(الترغیب والترھیب:662)(السنن الکبریٰ للنسائی:10731)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،اس حدیث کو اہل علم نے صحیح قرار دیا ہے۔

2۔آخری تین سورتیں(صبح وشام، تین مرتبہ):

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿﴾ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿﴾ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿﴾ یہ ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہیں۔(ابوداود:5082)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث حسن درجہ کی ہے۔

3۔ صبح وشام،سات مرتبہ:

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ یہ دعا پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔(ابوداود:5081، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی،ص:67)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث ابن سنیؒ نے اپنی مشہور کتاب ''عمل الیوم واللیلۃ'' میں صحیح سند کے ساتھ نقل کی ہے،البتہ امام ابوداؤدؒ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت کرتے ہیں،ابوداؤد کی روایت میں اس حدیث کے آخر میں یہ اضافہ بھی منقول ہے ''صادقا بہا أوکاذبا'' علماء نے لکھا ہے کہ یہ اضافہ درست نہیں ہے،باقی حدیث دیگر کتب میں صحیح سند سے ثابت ہونے کی وجہ سے صحیح ہے۔ مشہور محقق علامہ شعیب أرنؤوطؒ نے ''زاد المعاد'' کی تحقیق میں یہی لکھا ہے،ملاحظہ ہو: زاد المعاد،ت: شعیب الأرنؤوط،ج:2،ص:342۔

4۔ صبح وشام، تین مرتبہ:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا-یہ دعا پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ضرور خوش کرے گا۔(الترمذی:3389)

حدیث کا درجہ:

اس حدیث کو حافظ ابن حجرؒ نے اپنی کتاب "نتائج الأفکار فی تخریج أحادیث الأذکار، ج:2، ص:371" پر حسن درجے کی حدیث قرار دیا ہے، نیز "مسند احمد" پر جن حضرات کی تحقیق موجود ہے، وہ اس حدیث کو "صحیح لغیرہ" درجے کی حدیث قرار دیتے ہیں۔

5۔ صبح وشام، تین مرتبہ:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔یہ دعا پڑھنے والا ہر موذی چیز سے محفوظ رہے گا۔(الترمذی:3388)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث حسن درجہ کی ہے۔

6۔ صبح وشام، تین مرتبہ:

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ۔(ابوداود:5090)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث حسن درجہ کی ہے۔

7۔ صبح وشام، ایک بار:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ۔سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا کے لیے تجویز کردہ نبوی وظیفہ۔(المستدرک للحاکم:2000)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث شیخین (امام بخاریؒ وامام مسلم) کے شرائط پر صحیح درجہ کی ہے۔

8۔ صبح وشام، ایک بار:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ صبح وشام یقین سے پڑھنے والا اگر فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے۔(بخاری:6306)

9۔ صبح وشام ایک بار:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ. اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ. اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ. وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔(ابوداود:5074)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

10۔ صبح وشام، ایک بار:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ۔(الترمذی:3529)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث حسن درجہ کی ہے۔

11۔ صبح وشام، ایک بار:

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ (اَمْسٰی) بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ . فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔(السنن الکبری للنسائی:9750)،(سنن أبی داؤد: 5073)

حدیث کا درجہ:

امام نوویؒ نے ''الاذکار'' میں اس حدیث کی سند کو جید قرار دیا ہے، اسی کتاب پر عبد القادر ارنؤوطؒ کی تحقیق ہے، جس میں انہوں نے اس حدیث کو حسن درجے کی حدیث قرار دیا ہے، نیز سعودی عرب کے مشہور عالم دین شیخ ابن بازؒ نے بھی اپنی مشہور کتاب ''تحفۃ الاخیار'' میں اس حدیث کو حسن درجے کی حدیث قرار دیا ہے۔

12۔ صبح وشام، ایک بار:

اَللّٰھمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا(بِکَ اَمْسَیْنَاوَ بِکَ اَصْبَحْنَا) وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وإِلَیْکَ(النُّشُورُ) الْمَصِیْرُ- (سنن أبي داؤد:5068،درجہ حدیث: صحیح)

حدیث کادرجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

13۔ صبح وشام، ایک بار:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ(اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی) الْمُلْکُ لِلّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ،لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ(ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ) وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ(بَعْدَھَا) وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ(ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ) وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ(بَعْدَھَا) رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْٓءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ-(مسلم:a2723)

14۔ صبح کے وقت تین مرتبہ:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ یہ ذکر صبح سے چاشت تک کے تمام ذکر سے وزنی ہے۔(مسلم:2726a)

حدیث کادرجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

15۔ صبح کے وقت:

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔(مسند أحمد:15360)

حدیث کادرجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

16۔شام کے وقت، تین مرتبہ:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ یہ کلمات پڑھنے والا ہر تکلیف دہ چیز سے محفوظ رہے گا۔(مسلم:2709a)

حدیث کادرجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

17۔ صبح وشام، چار مرتبہ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ(اَمْسَیْتُ) اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتِکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ، وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ،وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ-جو شخص یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالی اسے آگ سے آزاد کردے گا۔(سنن ابی داود:5078/5069)

حدیث کا درجہ:

امام نوویؒ نے ''اَلاَذکار''میں اس حدیث کی سند کو جید قرار دیا ہے،اسی کتاب پر عبدالقادر اَرنؤوطؒ کی تحقیق ہے، جس میں انہوں نے اس حدیث کو حسن درجے کی حدیث قرار دیا ہے، نیز سعودی عرب کے مشہور عالم دین شیخ ابن بازؒ نے بھی اپنی مشہور کتاب ''تحفۃ الاَخیار''میں اس حدیث کو حسن درجے کی حدیث قرار دیا ہے۔

18۔ صبح وشام، دس بار یا کم از کم ایک بار:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔(سنن ابی داود:5077)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

19۔ صبح وشام، سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰہِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہُ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ- (الترغیب والترھیب:974)

حدیث کا درجہ:

علامہ البانیؒ نے اپنی تحقیق میں اس حدیث کو حسن درجے کی حدیث قرار دیا ہے، جو ''صحیح الترغیب والترھیب'' کے نام سے چھپ چکی ہے۔

''صحیح مسلم''میں اس مفہوم کی حدیث موجود ہے، مگر اس میں صبح وشام کا ذکر نہیں، بلکہ دِن میں سو مرتبہ پڑھنے کا ذکر آیا ہے۔

20۔ صبح وشام، سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ یہ انتہائی فضیلت والا عمل ہے جس کی بدولت سمندر کی جاگ کے برابر بھی گناہ بخش دیے جائیں گے۔(مسلم:2692)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

21۔ صبح وشام، دس مرتبہ:

کوئی سا مسنون درود شریف پڑھے، مثلا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (السنن الکبری للنسائی:1216)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

22۔ صبح وشام، سات مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔ یہ دعا پڑھنے والے کے لیے جہنم سے بچاؤ لکھ دیا جاتا ہے۔ (سنن ابی داود:5079)

حدیث کا درجہ:

اس حدیث کو حافظ ابن حجرؒ نے اپنی کتاب ''نتائج الأفكار في تخريج أحاديث الأذكار، ج:2، ص:326'' پر حسن درجے کی حدیث قرار دیا ہے۔

23۔ دن بھر میں سو مرتبہ:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ إِلَيْهِ۔ (بخاری:6307)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

24۔ نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ:925)

حدیث کا درجہ:

یہ حدیث صحیح درجہ کی ہے۔

ختم شد